# غیر مسلم کے استری کئے ہوئے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا

**مجیب:** ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Nor-13039

**تاریخ اجراء:** 26 ربیع الاول 1445ھ/13 اکتوبر 2023ء

## دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی غیر مسلم مسلمان کے کپڑے استری کر دے، تو ان کو پہن کر نماز پڑھ سکتے ہیں یا ان کو دھونا ضروری ہو گا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کپڑوں میں اصل طہارت ہے، لہٰذا شک وشبہ کی وجہ سے ان کا ناپاک ہونا ثابت نہیں ہو گا، پوچھی گئی صورت میں اگر کپڑے پاک تھے اور کسی غیر مسلم نے کپڑے استری کر دیئے، تو اس کے استری کرنے سے کپڑے ناپاک نہیں ہوں گے، ان کو دھوئے بغیر پہن کر نماز پڑھنا بالکل جائز ہے، علمانے صراحت فرمائی ہے کہ غیر مسلموں کے بُنے ہوئے کپڑے دھوئے بغیر پہن کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

امام علاء الدین ابو بکر کاسانی رحمۃ اللہ علیہ کفار کے استعمالی کپڑوں کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں: ”ان الاصل في الثياب هو الطهارة، فلا تثبت النجاسة بالشك“ یعنی کپڑوں میں اصل طہارت ہے، لہٰذا شک کی وجہ سے نجس ہونا ثابت نہیں ہو گا۔ (بدائع الصنائع، جلد1، صفحہ81، مطبوعہ: بیروت)

مزید فرماتے ہیں: ”لو كان الثوب طاهرا فشك في نجاسته جاز له أن يصلي فيه؛ لأن الشك لا يرفع اليقين“ یعنی اگر کپڑا پاک ہو، اس کے ناپاک ہونے میں شک ہو، تو ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جائز ہے، کیونکہ شک یقین کو ختم نہیں کرتا۔ (بدائع الصنائع، جلد1، صفحہ81، مطبوعہ: بیروت)

مبسوط سرخسی میں ہے: ”أن الأصل في الثوب الطهارة وخبث الكافر في اعتقاده لا يتعدى إلى ثيابه فثوبه كثوب المسلم وعامة من ينسج الثياب في ديارنا المجوس ولم ينقل عن أحد التحرز عن لبسها“ یعنی کپڑوں میں اصل طہارت ہے اور کافر کے عقیدے کی خباثت اس کے کپڑوں کی طرف متعدی نہیں

ہوتی، اس کے کپڑے ایسے ہی ہیں جیسے مسلمان کے کپڑے۔ ہمارے شہروں میں عام طور پر کپڑے بننے والے مجوس ہیں اور ان کے بُنے ہوئے کپڑے پہننے سے بچنا کسی سے منقول نہیں۔ (المبسوط، جلد1، صفحہ97، مطبوعہ: بیروت)

کتاب الاصل میں ہے: ”أخبرنا محمد عن أبي يوسف عن شيخ عن الحسن البصري أنه سئل عما ينسج المجوس من الثياب أيصلي فيها قبل أن تغسل قال نعم لا بأس بذلك“ یعنی امام محمد نے ہمیں امام ابو یوسف سے خبر دی، وہ اپنے شیخ سے اور وہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالی علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان سے مجوسیوں کے بُنے ہوئے کپڑوں کے متعلق سوال ہوا کہ کیا دھونے سے پہلے ان میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ تو فرمایا: ہاں، اس میں کوئی حرج نہیں۔ (کتاب الاصل، جلد1، صفحہ69، مطبوعہ: بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net